احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 20- نومبر 1999ء - 11 شعبان 1420 ہجری - 20- نبوت 1378 ھش جلد 49-84 نمبر 264

اللہ پر توکل

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کے وقت یہ دعا کرتے تھے-

اے اللہ میں تیری فرمانبرداری اختیار کرتا ہوں-اور تجھ پر ایمان لاتا ہوں- اور تجھ پر توکل کرتا ہوں-اور تیری طرف جھکتا ہوں اور تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں- (صیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء اذاانتبہ من اللیل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ قادیان 1999ء سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا اختتامی خطاب

نومبایعین کے رویائے صادقہ' ثبات قدم اور توکل علی اللہ کے ایمان افروز واقعات

اگر عورتوں کی اصلاح ہو جائے تو ہماری آئندہ نسلیں پاکیزہ ہو جائیں گی

نظام خلافت سے مضبوط تعلق قائم کرنا مسیح موعود کی ملاقات کے مترادف ہے

(اس خطاب کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

قسط دوم آخر

عبرت کے واقعات

حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب میں عبرت کے واقعات بھی بیان فرمائے۔ آپ نے فرمایا جماعت احمدیہ اترپردیش کے امیر صاحب نے بیان کیا کہ ایک شخص اور اس کے چار ساتھی آئے دن جماعت کے خلاف سازشیں کرتے رہتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ ایسا عبرت کا واقعہ ہے کہ اس کو سن کر دل لرز اٹھتا ہے۔ ہمارے داعی الی اللہ نے انہیں بارہا کہا کہ تم لوگ باز آجاؤ اور ایمان لے آؤ۔ لیکن وہ باز نہ آئے اور انہوں نے ہمارے داعی الی اللہ معلم کو مباحثہ کی دعوت دے دی۔ ہمارے معلم نے کہا کہ تم دعوت تو دے رہے ہو مگر آؤ گے نہیں۔ ان میں سے ایک شخص نے کہا کہ اگر ہم نہ آئیں تو کل ہمارے جنازے اٹھیں۔ اسی روز وہ پانچوں نہانے کے لئے ایک تالاب میں اترے۔ تالاب کے اوپر سے ایک ہائی پاور بجلی کی لائن گزر رہی تھی۔ وہ ٹوٹ کر تالاب میں گر گئی۔ تالاب میں کرنٹ آگیا اور وہ پانچوں ہلاک ہو گئے۔ اگلے دن مباحثہ کے وقت ان کے جنازے اٹھے۔

لکھنؤ میں ایک صاحب ماسٹر رزاق صاحب نے احمدیت قبول کی۔ ایک تانگے والا ان کے پڑوس میں رہتا تھا۔ اس نے پوچھا رزاق صاحب کیا آپ بھی قادیانی ہو چکے ہیں۔ ماسٹر رزاق صاحب نے جواب دیا بفضل خدا میں احمدی ہو گیا ہوں۔ اس پر اس تانگے والے نے سخت بدزبانی کی تو ماسٹر رزاق صاحب نے اسے خبردار کیا کہ خدا کے عذاب سے ڈرو۔ وہ تانگے والا اپنا تانگہ لے کر سڑک پر چڑھا ہی تھا کہ ایک ٹرک سے اس کی سخت ٹکر ہو گئی اور وہ موقع پر ہی تانگے سے گر کر ہلاک ہو گیا۔ خدا کی قدرت کہ تانگے کا گھوڑا بالکل محفوظ رہا۔

ایک گاؤں میں دو بھائیوں نے احمدیت قبول کی ایک بڑے آدمی کو خبر ملی تو وہ سخت ناراض ہوا۔ اس نے کہا کہ جو قادیانی میرے گاؤں میں داخل ہو گا اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا۔ اسی دن شام ساڑھے پانچ بجے اس کا اپنے بیٹے سے جھگڑا ہو گیا۔ بیٹے نے اسے قتل کر دیا اور اس کی لاش کے تین ٹکڑے کر کے سر کو کوڑے کے ڈھیر میں پھینک دیا۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات پیش فرمائے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔ نادان مخالف خیال کرتا ہے کہ وہ اس سلسلہ کو درہم برہم کر دے گا۔ وہ نادان نہیں جانتا کہ جو آسمان پر قرار پا چکا ہے زمین کی طاقت نہیں کہ اسے درہم برہم کر دے۔ میرے خدا کی طاقت سے زمین آسمان کانپتے ہیں۔ وہ اس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک پاک اور پلید میں فرق کر کے نہ دکھلا دے صادق کبھی ضائع نہیں ہوتا۔

نومبایعین کو نصائح

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب میں نومبایعین کے لئے حضرت مسیح موعود کی نصائح بیان کرتا ہوں۔ کیونکہ اس جلسہ میں زیادہ تر نومبایعین شامل ہیں۔ امید ہے کہ وہ ان نصائح سے استفادہ کریں گے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہو چکی ہے۔ اب پچھلے سلسلوں کو منقطع کر دو۔ آپ نے فرمایا کہ غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز امیر بھائیوں کا احترام کریں۔ اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے غریب بھائیوں کو ذلیل نہ سمجھیں۔ سب ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔ اس سلسلے میں داخل ہو کر تمہارا وجود ایک الگ وجود بن گیا ہے۔ اب تم ایک نئی زندگی بسر کرنے والے انسان ہو۔ خدا کا دامن پکڑنے والا ہرگز کسی کا محتاج نہیں ہو سکتا۔ اس پر کبھی برے دن نہیں آسکتے۔ مومن جب مشکلات میں پڑتا ہے تو وہ دن بھی اس کے لئے بہشت کے دن ہوتے ہیں۔

اڑیسہ کے سیلاب میں احمدیوں کی غیر معمولی حفاظت

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا چند ہفتے قبل اڑیسہ میں بہت بڑا سیلاب آیا ہے۔ بے شمار لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ ہزارہا ہلاک ہو چکے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے افراد بھی ان علاقوں میں بڑی تعداد میں آباد ہیں۔ لیکن خدا کا یہ خاص فضل ہے کہ

باقی صفحہ 2 پر

جماعت احمدیہ کا 92واں جلسہ سالانہ

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ۔

امسال جماعت احمدیہ کا 92واں سالانہ جلسہ مورخہ 22-23-24 صلح/جنوری 2000ء/1379ھش بروز ہفتہ۔ اتوار۔ پیر ربوہ میں منعقد ہو گا۔

جلسہ سالانہ کے انعقاد کی حکومت سے اجازت حاصل کرنے کی باضابطہ کارروائی کی جا رہی ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے خیر و برکت اور کامیابی کے سامان فرمائے (آمین)

(نظارت اصلاح وارشاد)

☆☆☆☆☆☆

تقرر صدر مجلس و نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ پاکستان

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس شوریٰ انصار اللہ پاکستان کی سفارش کو قبول فرماتے ہوئے آئندہ دو سال کے لئے (2000ء '2001ء) مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کو صدر مجلس اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کو نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ پاکستان مقرر کرنے کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ تقرر مجلس اور ہر دو عہدیداران کے لئے مبارک فرمائے اور انہیں احسن رنگ میں خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

☆☆☆☆☆☆

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ مکرمہ بینا الٰہی صاحبہ بنت مکرم شیخ نصرت الٰہی صاحب' ٹیکنیکل مینجر آدم شوگر ملز چشتیاں نے بی ایف اے آنرز (ڈیزائننگ) پنجاب یونیورسٹی سے اول پوزیشن حاصل کی

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر - عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 83)

جنوبی ایشیا کا انوکھا میدان کارزار

خان بہادر میاں غلام رسول صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس و پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی جھنگ گھمیانہ اخبار الحکم قادیان کے ذریعہ عشاق مسیح موعود میں شامل ہوئے بعد ازاں 4-1905ء میں قادیان دارالامان میں حاضر ہوئے اور امام وقت اور سلسلہ احمدیہ کے دوسرے اکابر بزرگوں سے فیضیاب ہونے اور ان کی دینی جدوجہد کا قریب سے مطالعہ کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ اس تاریخی سفر کے بارے میں جناب میاں صاحب ہی کے قلم سے تاثرات ملاحظہ کیجئے۔ تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس وقت حضرت اقدس اور آپ کے تمام وابستگان کے متعلق میرا تاثر یوں تھا کہ گویا ایک

میدان کارزار سخت گرم ہے اور یہ لوگ خواہ محصور ہیں یا محاصر ہیں۔ اس **گھمسان کے رن** میں اپنی زندگانی سے بالکل لاپرواہ ہو کر کسی بہت بڑی چیز کی حفاظت میں بہت ہی منہمک ہیں اور اپنی جان لڑا رہے ہیں اور ادھر ادھر کی دنیا سے انہیں کوئی سروکار یا احساس تک نہیں ان کا مقصود یہ ہے کہ کامیاب ہوں اور یقین ہے کہ جانیں دے کر کامیاب ہوں گے میری نظر میں اس وقت نہ صرف

حضرت اقدس اور آپ کے رفقاء سرگرم کارزار تھے بلکہ قادیان کی درو دیوار اور خس و خاشاک بھی اسی رنگ میں رنگین نظر آتا تھا

اور یہ رنگ بھی میرے لئے ایک بہت بڑا نشان ہے"

(الحکم 21-28- مئی 1934ء صفحہ 24)

قادیان ان دنوں کس رنگ میں "میدان کارزار" کا منظر پیش کر رہا تھا؟ اس کی معرفت حاصل کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کے درج ذیل حقیقت افروز اشعار کا مطالعہ از بس ضروری ہے یہ اشعار 1905ء میں زیب قرطاس ہوئے اور براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 118-119 پر شائع کئے گئے۔

کھا رہا ہے دیں طمانچے ہاتھ سے قوموں کے آج
اک تزلزل میں پڑا (دین) کا عالی منار
جنگ روحانی ہے اب اس خادم و شیطان کا
دل گھٹا جاتا ہے یا رب سخت ہے یہ کارزار
اے خدا شیطان پہ مجھ کو فتح دے رحمت کے ساتھ
وہ اکٹھی کر رہا ہے اپنی فوجیں بے شمار

ظاہری حساب و کتاب سے بیزاری

حضرت میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر "فاروق" قادیان کی روایت ہے کہ

"1905ء میں جب حضور دہلی تشریف لے گئے تو مہمانوں کے کھانے کے لئے ایک مٹھی بھر روپے مجھے دیئے۔ میں نے الگ ہو کر گنے تو وہ 25 یا 26 تھے جب وہ خرچ ہو گئے تو میں نے ان کا حساب لکھ کر حضرت کے سامنے رکھ دیا آپ نے مسکرا کر فرمایا:۔

"میر صاحب میں حساب لینے کے لئے دنیا میں نہیں آیا بلکہ خدا کے ساتھ لوگوں کو ملانے کے لئے آیا ہوں۔ آپ حساب لکھنے کی تکلیف نہ فرمایا کریں۔...... جب ختم ہو جائیں تو ہم کو کہہ دیا کرو"

(الحکم 21- مئی 1934ء)

مسیح موعود کی پہلی زیارت

حضرت سردار امام بخش خان تمندار و رئیس کوٹ قیصرانی (ڈیرہ غازی خان) اور آپ کی اہلیہ محترمہ نے پہلے 20- اکتوبر 1906ء کو بذریعہ خط بیعت کی پھر 1907ء میں قادیان دارالامان میں حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ حضرت سردار صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی روایت ہے۔

"جب ہم حضرت اقدس کے دروازے پر پہنچے۔ دربان سے سردار صاحب نے فرمایا کہ آپ کسی عورت کو بلا دیں کہ ہمارے عیال کو اندر لے جاوے۔ اس نے کسی کو بلایا وہ ہمیں اندر سے اوپر کو لے گئی صحن میں تخت پوش پر **ایک عابد شکل مجسم نور اسی سالہ بزرگ بیٹھا وضو فرما رہا ہے۔ آگے قلم دوات اور کاغذات رکھے ہوئے ہیں دل نے گواہی دی کہ ضرور یہی بزرگ مسیح موعود.... ہوں گے۔"**

(اخبار الحکم 14 ستمبر 1934ء ص 9)

بقیہ صفحہ 1

جہاں اتنا بڑا اور ہولناک طوفان آیا ہے وہاں ایک بھی احمدی نہیں مرا۔ اور وہ خدا کے فضل سے امدادی کارروائیوں میں پیش پیش ہیں۔ حضور نے فرمایا جو رقم میں نے ان احمدیوں کی مصیبتوں کے خیال سے بھجوائی تھی وہ اب غیر احمدی مصیبت زدگان پر خرچ ہو گی۔ حضور نے جماعت کو ہدایت فرمائی کہ اور ضرورت ہو تو مزید رقم منگوا لیں۔

مخلوق کا حق نہ دبائیں

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے نصیحت فرمائی ہے کہ اب بہتر یہی ہے کہ اپنے آپ کو بدلا لو۔ نہ مخلوق کا تم پر حق ہو گا نہ خدا کا۔ جو مخلوق کا حق دباتا ہے وہ بہت بڑی برائی کرتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا احمدی غور کریں۔ اور دوسروں کے حق دبانے کے جرم سے باز آ جائیں۔ ورنہ وہ نہ دنیا کے رہیں گے اور نہ دین کے۔ خدا تعالیٰ احمدیوں پر فضل فرمائے کہ احمدی حق دبانے والے نہ ہوں بلکہ حق دلانے والے بن جائیں گے۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تمہیں چاہئے کہ ایسی قوم بنو جس کے متعلق آتا ہے کہ وہ ایسی قوم ہے جس کا ہم جلیس بدبخت نہیں رہتا۔ یہ خلاصہ ہے اس تعلیم کا جو تخلقوا باخلاق اللہ میں پیش کی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا آج تم لوگوں نے توبہ کی ہے۔ اگر سچے دل سے توبہ کرو تو پہلے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اب نیا حساب کتاب شروع ہو گا۔ اگر تم ایسا کرو گے تو خدا تم میں اور غیروں میں بہت نمایاں فرق کر کے دکھلا دے گا۔ بیعت کرنا آسان ہے مگر اس کا نباھنا مشکل ہے۔

نظام جماعت سے تعلق مضبوط بنائیں

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے نئے بیعت کرنے والوں کو ملتے رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آج تو حضرت مسیح موعود سے تمام مبایعین کی بیعت کرنی ممکن نہیں ہے۔ اس لئے نومبایعین کو چاہئے کہ نظام سلسلہ سے تعلق مضبوط بنائیں۔ یہ حضرت مسیح موعود سے تعلق قائم کرنے کے ہی مترادف ہو گا۔ ہندوستان والوں کو کثرت سے قادیان آتے رہنے کی بھی کوشش کرنی چاہئے۔ جس شاخ کا تعلق درخت سے نہیں رہتا وہ گر جاتی ہے۔

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نمازوں کی پابندی کرو۔ توبہ و استغفار کرو۔ راستبازی اور پاکیزگی میں ترقی کرو۔ عورتوں کو نصیحت کرو کہ وہ گھروں میں نماز کی پابندی کریں۔ حضور نے فرمایا نومبایعین چاہتے ہیں کہ ان کی اگلی نسل ترقی کرے تو اپنی بیویوں کو نمازوں کا پابند بنائیں۔

اس سے ان کے بچوں کا خدا سے تعلق مضبوط ہو گا۔ حضرت مسیح موعود کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا عورتوں کو گلے شکوے اور غیبت کی عادت ہوتی ہے جس کو یہ عادت ہو وہ نماز کی پابندی کر ہی نہیں سکتا۔ گپوں میں ہی اس کا وقت نکل جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ چند روزہ دنیا تو بہرحال گزر جائے گی آخرت کا اصل فکر کرنا چاہئے۔ اگر لاپرواہی سے زندگی بسر کی تو بیعت کا کیا فائدہ؟ مامور کے سامنے توبہ کرنے سے گناہ سے بچنے کی طاقت ملتی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لوگ پیروں فقیروں کے سامنے توبہ کرنے جاتے ہیں مگر گناہ کرنے سے نہیں رہ سکتے۔ حضور نے فرمایا ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے بچو۔ آپس میں عزت سے پیش آؤ۔ مذاق اور تمسخر دو الگ باتیں ہیں۔ کسی کا تمسخر اڑانا بالکل اور بات ہے اس کا مقصد ذلیل کرنا ہوتا ہے۔ لیکن مزاح اور ہنسی اور چیز ہے۔ حضرت مسیح موعود مزاح کے خلاف نہیں بلکہ تمسخر کے خلاف ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے حوالے سے فرمایا اگر آسمان کے نیچے میری طرح کوئی اور بھی تائید یافتہ ہے تو کیوں میرے مقابل نہیں آتا؟

عمومی نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے آخر میں بعض عمومی نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ ابھی قادیان سے فون کے ذریعے اطلاع ملی ہے کہ ایم ٹی اے پر آواز صاف آ رہی ہے اور تصویر بھی صاف ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا جماعت ہندوستان نے اتنی تیزی سے ترقی کی ہے کہ جو پہلے مبائع تھے وہ اب بہت کم رہ گئے ہیں جو مہمان بن کر آتے تھے وہ اب میزبان بن رہے ہیں۔ سارا ہندوستان نئے مہمانوں سے بھر گیا ہے۔ اب نئے مہمانوں کو چاہئے کہ وہ خود میزبان بن کر لوگوں کو احمدیت کی طرف بلائیں اور ایسی میزبانی کریں کہ پرانے احمدی بھی آپ کے پیچھے پیچھے آئیں۔

حضور نے فرمایا پاکستان سے آنے والے مہمان بھی عملاً میزبان بن جایا کرتے ہیں۔ قادیان کی جماعت تو اتنی تھوڑی ہے کہ ناممکن ہے کہ وہ میزبان بھی پوری طرح سے بن سکے۔

قادیان میں اس وقت نئے اور پرانے احمدی جلسے کے کاموں میں جتے ہوئے ہیں۔ ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مہمانوں کے میزبان بننے سے کام میں آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ اللہ ان کو جزا دے اور یہ نئی جماعتیں بنانے والے ہوں۔ حضور نے فرمایا انشاء اللہ اگر آپ کی دعائیں شامل رہیں تو صرف ہندوستان میں ہی کروڑ والی بات جلد پوری ہو جائے گی۔ اور اگر اگلے سال ہی پوری ہو جائے تو کیا ہی بات ہے اور یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہو گی۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا بھر کے احمدیوں نے ٹی وی سیٹوں کے سامنے بیٹھے ہوئے شرکت کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبرکات

الحکم قادیان 21- مئی 38ء

چھوٹے چھوٹے فقروں میں سیرت حضرت مسیح موعود کی جھلک

فطرت طیبہّ

(1)

فطرتاً میرے دل کو خداتعالیٰ کی طرف وفاداری کے ساتھ ایک کشش ہے۔ جو کسی چیز کے روکنے سے رک نہیں سکتی۔ سو یہ اس کی عنایت ہے۔

میرا کرکٹ

(2)

ایک کرکٹ میچ پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محموداحمد صاحب نے زمانہ صاحبزادگی میں فرمایا۔ آپ کرکٹ پر کیوں نہیں گئے؟ تو فرمایا:۔

"وہ تو کھیل کود کرواپس آجائیں گے۔ مگر میں وہ کرکٹ کھیل رہا ہوں۔ جو قیامت تک باقی رہے گا۔"

غیرت دینی

(3)

فرمایا:۔ "میری جائیداکا تباہ ہونا' اور میرے بچوں کا آنکھوں کے سامنے ٹکڑے ٹکڑے ہونا مجھ پر آسان ہے۔ بہ نسبت دین کے ہتک اور استخفاف کے دیکھنے اور اس پر صبر کرنے کے"۔

محبت الٰہی

(4)

دلبر کی رہ میں یہ دل ڈرتا نہیں کسی سے
ہوشیار ساری دنیا اک باؤلا یہی ہے

نوکری سے بیزاری

(5)

میں کوئی نوکری نہیں کرنی چاہتا ہوں۔ دو جوڑے کھدّر کے کپڑوں کے بنا دیا کرو۔ اور روٹی جیسی بھی ہو بھیج دیا کرو۔

مقدمات میں آپ کا دستورالعمل

(6)

نمازیوں سے فرمایا:۔ مجھ کو مقدمہ کی تاریخ پر جانا ہے۔ میں والد صاحب کے حکم کی نافرمانی نہیں کر سکتا۔ دعا کرو۔ کہ مقدمہ حق حق ہو۔ اور مجھے مخلصی ملے۔ میں نہیں کہتا۔ کہ میرے حق میں ہو۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ کہ حق کیا ہے۔ پس جو اس کے علم میں حق ہے۔ اس کی تائید اور فتح ہو۔

روزانہ کی چند دعائیں

(7)

فرمایا میں التزاماً چند دعائیں روز مانگا کرتا ہوں۔

اول:۔ اپنے نفس کے لئے دعائیں مانگتا ہوں۔ کہ خدا مجھ سے وہ کام لے۔ جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو۔ اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔

2- پھر اپنے گھر کے لئے مانگتا ہوں۔ کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔

3- پھر اپنے بچوں کے لئے مانگتا ہوں۔ کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔

4- پھر اپنے مخلص دوستوں کے نام بنام

5- پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ خواہ ہم ان کو جانتے ہیں یا نہیں۔

دین کی راہ میں کوئی روک نہ ہوتی تھی

(8)

فرمایا:۔ میرا تو یہ حال ہے۔ کہ پاخانہ پیشاب پر بھی افسوس آتا ہے۔ کہ اتنا وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ یہ بھی کسی دینی کام میں لگ جائے۔

فرمایا:۔ کوئی مشغولی اور تصرف جو دینی کاموں میں حارج ہو۔ اور وقت کا کوئی حصہ لے مجھے سخت ناگوار ہے۔

فرمایا:۔ جب کوئی دینی ضروری کام آپڑے۔ تو میں اپنے اوپر کھانا پینا اور سونا حرام کر لیتا ہوں۔ جب تک وہ کام نہ ہو جائے۔

فرمایا:۔ ہم دین کے لئے ہیں۔ اور دین کی خاطر زندگی بسر کرتے ہیں۔ پس دین کی راہ میں ہمیں کوئی روک نہ ہو۔

ہمارا پیار اور ہماری دعائیں کون لے سکتا ہے

(9)

جو شخص چاہے کہ ہم اس سے پیار کریں اور ہماری دعائیں نیازمندی اور سوز سے اس کے حق میں آسمان پر جائیں۔ وہ ہمیں اس بات کا یقین دلا دے۔ کہ وہ خادم دین ہونے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

خدا ہمارا متکفل ہے

(10)

ہمارا تو یہ اعتقاد ہے۔ کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے۔ تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا ہے۔ ہم پر ذرا بوجھ نہیں۔

نفس پر قابو

(11)

میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں۔ اور خداتعالیٰ نے میرے نفس کو ایسا بنایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سامنے بیٹھ کر میرے نفس کو گندی سے گندی گالی دیتا رہے۔ آخر لوہی شرمندہ ہو گا۔ اور اسے اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ وہ میرے پاؤں اپنی جگہ سے اکھاڑ نہ سکا۔

کل بنی نوع انسان سے ہمدردی

(12)

ہمارا یہ اصول ہے۔ کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے۔ کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی۔ اور یہ نہیں اٹھتا کہ آگ بجھانے میں مدد دے۔ تو میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ مجھ سے نہیں۔

اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے۔ اور وہ اس کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا۔ تو میں تم کو بالکل درست کہتا ہوں۔ کہ وہ ہم میں سے نہیں۔

(سراج منیر)

لوہے کے کنگن

(13)

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجھے خوب یاد ہے۔ کہ جس روز ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب قادیان میں حضرت کے مکان کی تلاشی لینے آئے تھے۔ اور قبل از وقت اس کا کوئی پتہ اور خبر نہ تھی۔ اور نہ ہو سکتی تھی۔ اسی صبح کو کہیں سے ہمارے میر صاحب نے سن لیا۔ کہ آج وارنٹ ہتھکڑی سمیت آوے گا۔ میر صاحب حواس باختہ حضرت کو اس کی خبر کرنے اندر دوڑ گئے۔ اور غلبۂ رقت کی وجہ سے بصد مشکل اس ناگوار خبر کے منہ سے برقعہ اتارا۔ حضرت اس وقت "نورالقرآن" لکھ رہے تھے اور بڑا ہی لطیف اور نازک مضمون درپیش تھا۔ سر اٹھا کر اور مسکرا کر فرمایا:۔

میر صاحب لوگ دنیا کی خوشیوں میں چاندی سونے کے کنگن پہنا ہی کرتے ہیں۔ ہم سمجھ لیں گے۔ ہم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لوہے کے کنگن پہن لئے۔

پھر ذرا تامل کے بعد فرمایا:۔ مگر ایسا نہ ہو گا کیونکہ خداتعالیٰ ن پن ورنمنٹ کے مصالح ہوتے ہیں۔ وہ اپنے خلفاء اور ماموریں کی اس رسوائی کو پسند نہیں کرتا۔

(مرسلہ۔ حبیب الرحمان زیروی صاحب)

حضرت منشی ظفراحمد صاحب کپورتھلوی کی روایت

جلسہ سالانہ کے ابتدائی دور کے موقع پر مہمان نوازی کا تذکرہ کرتے ہوئے اور اس زمانے کے حالات بیان کرتے ہوئے حضرت بانی سلسلہ کے ایک معتمد رفیق حضرت منشی ظفراحمد صاحب کپورتھلوی روایت کرتے ہیں کہ:۔

"ایک دفعہ جلسہ سالانہ کے موقع پر خرچہ نہ رہا۔ ان دنوں سالانہ جلسہ کے لئے چندہ جمع ہو کر نہیں جاتا تھا حضرت صاحب اپنے پاس سے ہی صرف فرمایا کرتے تھے۔ میر ناصر نواب صاحب نے آکر عرض کی کہ رات کو مہمانوں کے لئے کوئی سالن نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ بیوی صاحبہ سے کوئی زیور لے کر جو کفایت کر سکے فروخت کر کے سامان کر لیں۔ چنانچہ زیور فروخت یا رہن کر کے میر صاحب روپیہ لے آئے اور مہمانوں کے لئے سامان بہم پہنچا دیا۔ دو دن کے بعد پھر میر صاحب نے رات کے وقت میری موجودگی میں کہا کہ کل کے لئے پھر کچھ نہیں۔ فرمایا کہ ہم نے برعایت ظاہری اسباب کے انتظام کر دیا تھا۔ اب ہمیں ضرورت نہیں جس کے مہمان ہیں وہ خود کرلے گا۔ اگلے دن آٹھ یا نو بجے جب چٹھی رساں آیا تو حضرت صاحب نے میر صاحب کو اور مجھے بلایا۔ چٹھی رساں کے ہاتھ میں دس یا پندرہ کے قریب منی آرڈر ہوں گے جو مختلف جگہوں سے آئے تھے۔ سو سو پچاس پچاس روپے کے اور ان پر لکھا تھا کہ ہم حاضری سے معذور ہیں۔ مہمانوں کے صرف کے لئے یہ روپے بھیجے جاتے ہیں۔ آپ نے وصول فرما کر توکل پر تقریر فرمائی۔ کہ جیسا کہ دنیادار کو اپنے صندوق میں رکھے ہوئے روپوں پر بھروسہ ہوتا ہے کہ جب چاہوں گا نکال لوں گا۔ اس سے زیادہ ان لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ پر پورا توکل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پر یقین ہوتا ہے۔ اور ایسا ہی ہوتا ہے کہ جب ضرورت ہوتی ہے تو فوراً خداتعالیٰ بھیج دیتا ہے۔"

(ریویو آف ریلیجنز اردو جنوری 1942ء ص 44'45)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحیثیت صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی پہلی تقریر

جلسہ سالانہ 1958ء

27-28 دسمبر 1958ء کی درمیانی رات کو مجلس شوریٰ میں حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ متفقہ طور پر لجنہ اماء اللہ کی صدر منتخب ہوئیں جسے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بھی منظور فرما لیا۔ صدر بننے کے بعد سب سے پہلی تقریر جو آپ نے 28- دسمبر 1958ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر فرمائی وہ درج ذیل ہے:-

"اس سال جیسا کہ پروگرام سے واضح ہے میں نے اپنی تقریر کا کوئی موضوع مقرر نہیں کیا۔ کیونکہ بعض وجوہ کی بناء پر اجتماع نہ ہوسکا۔ اور میں نے ارادہ کیا تھا کہ اس سال جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ کے سامنے لجنہ کے سارے سال کا پروگرام بیان کروں۔ تاکہ آپ پر واضح ہو جائے کہ دوران سال میں لجنہ مرکزیہ نے کیا کام سرانجام دیئے اور کس قسم کے کام کرنے کی ہم آپ سے توقع رکھتے ہیں...... دوران سال کا سب سے المناک حادثہ جو لجنہ اماء اللہ کو پیش آیا وہ حضرت ام ناصر کی وفات ہے۔ آپ کا وجود حضرت مسیح موعود کی بہو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حرم اول اور لجنہ مرکزیہ کی صدر ہونے کے ایک اور اہمیت بھی رکھتا تھا۔ وہ یہ کہ آپ حضرت مسیح موعود کے زمانہ اور موجودہ نسل کے درمیان ایک کڑی تھیں۔

حضرت اماں جان کی وفات کے بعد دو ہستیاں ہمارے لئے خاص حیثیت رکھتی تھیں جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اور اپنے ہاتھوں سے ان کی خدمت کی اور اپنے کانوں سے ان کی باتوں کو سنا۔ ایک ام ناصر اور دوسری ام داؤد تھیں۔ ہم سب جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو نہیں دیکھا اس بات کی سخت تڑپ اپنے اندر رکھتی ہیں کہ کاش ہم اس زمانے میں ہوتیں اور اس مقدس ہستی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر برکت حاصل کرتیں۔

آپ میں سے بہت سی ایسی ہوں گی جنہوں نے حضرت اماں جان کو نہیں دیکھا اور ہر ایک آپ میں سے یقیناً یہ خواہش اپنے اندر رکھتی ہے کہ کاش ہم وہ زمانہ پالیتیں۔ لیکن اب بھی آپ کے لئے اس سعادت کو حاصل کرنے اور اپنی روحانیت کو بڑھانے کا موقع ہے۔ (رفیقات) مسیح موعود بہت تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں ان سے استفادہ کرلیں اور ان کو اپنے اجلاسوں میں بلائیں اور ذکر حبیب کے عنوان پر چشم دید واقعات سنیں کیونکہ روحانیت پیدا کرنے اور دلوں کا غبار اور زنگ دور کرنے کے لئے صحبت صالحین ضروری چیز ہے۔ پس (رفیقات) کو اپنی مجالس میں بلائیے۔ اپنے ہر اجلاس میں یا ہر مہینے رفیقات کی تقریر رکھیں اور ان کے چشم دید واقعات قلمبند کرلیں اور ان کو یاد رکھنے کی کوشش کریں۔ اگر اس وقت آپ نے سستی کی اور اس سنہری موقعہ سے فائدہ نہ اٹھایا تو آنے والی نسلیں آپ سے مطالبہ کریں گی کہ آپ نے نیک اور بزرگ لوگوں سے ہمارے لئے کیا حاصل کیا۔ تو یہ طریق اختیار کرنے سے نہ صرف آپ کو حضرت مسیح موعود کے حالات کا علم ہوگا بلکہ آپ اپنی اولادوں کے سامنے شرمندہ ہونے سے بچ جائیں گی۔ اس سلسلہ میں خاص طور پر سکول اور کالج کی ہیڈ بھی مخاطب ہیں۔ کیونکہ کتابوں سے علم سیکھنا اتنا مفید نہیں ہوتا جتنا چشم دید واقعات اور کانوں سنے حالات سے ہوتا ہے۔

ماؤں کو بھی چاہئے کہ وہ اپنی اولاد کی اس رنگ میں تربیت کریں کہ ان کے بچے اس لئے احمدی نہ ہوں کہ ان کے ماں باپ احمدی تھے بلکہ وہ دلائل احمدیت کے خود قائل ہو کر مانیں۔ ہماری رفیقات گاہے گاہے باز خواں ایں قصۂ پارینہ کے مطابق قصۂ پارینہ ہی شمار ہونے لگی ہیں۔ اس لئے ان کی قدر کریں اور ان سے استفادہ کریں۔

اب میں آپ کے سامنے یہ بیان کروں گی کہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کن شعبہ جات کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ ہمارا پہلا شعبہ خدمت خلق ہے۔ خدمت خلق ہر انسان پر واجب ہے۔ اس کے لئے کوئی شرط نہیں کہ اگر آپ سے کہا جائے کہ خدمت خلق کرو۔ تو آپ کرلیں اور اگر نہ کہا جائے تو نہ کریں۔ خدمت خلق کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرنا چاہئے۔ توفیق خود بخود انسان کو مل جاتی ہے۔ راستہ سے کانٹا اٹھا دینے کو بھی (دین) خدمت خلق قرار دیتا ہے لیکن سب سے زیادہ جامع تعلیم جو خدمت خلق کی (دین) نے دی ہے وہ یہ ہے کہ سچا (احمدی) وہ ہے جس کے ہاتھوں اور زبان سے دوسرے محفوظ رہیں۔ پس کوشش کرنی چاہئے کہ آپ کے ہاتھوں اور زبان سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔

عورتوں میں غیبت کا مرض اس شدت سے پیدا ہوگیا ہے کہ اگر وہ اس کی برائی جانتیں تو وہ کبھی اس بری عادت کو اختیار نہ کرتیں۔ قرآن کریم نے غیبت کو مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کیا تم پسند کرتے ہو کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاؤ۔ جس طرح تمہیں اس سے کراہت آتی ہے اسی طرح غیبت کرنے سے تمہارے دل میں نفرت پیدا ہونی چاہئے۔ مرد اس بد عادت سے بڑی حد تک بچے رہتے ہیں خواہ وجہ کچھ بھی ہو۔ لیکن عورتیں اکثر جہاں بھی جمع ہوں اس لعنت کو اوپر وارد کرلیتی ہیں۔ حالانکہ اگر وہ اپنے فارغ اوقات میں اور مجلسوں میں بیٹھ کر یہ سوچتیں کہ وہ کون سے ذرائع ہیں جن سے دین کی اشاعت کو زیادہ سے زیادہ ترقی دی جاسکتی ہے۔ اور لجنہ کی ترقی کی تدابیر سوچتیں تو ان کے لئے سعادت دارین حاصل کرنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہ جاتا۔ پس شعبہ تربیت کے ماتحت آپ کے لئے ضروری ہو جاتا ہے کہ آپ اپنی اصلاح کریں اور اپنی دوسری بہنوں کی اصلاح کی بھی کوشش کریں۔

شعبہ خدمت خلق کے سلسلہ میں آپ کو یہ کہنا چاہتی ہوں کہ چونکہ اکثریت اس جلسہ میں باہر کی عورتوں کی ہے اس لئے نہ صرف آپ اپنے رشتہ داروں اور احمدی بہنوں کی خدمت کریں بلکہ ہر مذہب سے تعلق رکھنے والی مخلوق کی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں۔ آپ خدمت کے وقت مسلمانوں' عیسائیوں' ہندوؤں اور یہودیوں میں کوئی فرق نہ رکھیں بلکہ (دین) کے حکم کے مطابق سب بنی نوع انسان کی خدمت کرنا آپ کے لئے ضروری ہے۔

ربوہ میں اکثریت غرباء کی ہے اور بہت سی خواتین صرف اپنے بچوں کی دینی تعلیم کے لئے ربوہ میں مقیم ہیں۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پوری کوشش کرتی ہے کہ جو غرباء باہر سے بچوں کی دینی تعلیم اور دینی ماحول کے لئے ربوہ میں آباد ہوئے ہیں۔ جہاں تک ہو سکے ان کی مدد کی جائے۔ خواہ پیسوں کے ذریعہ یا کتب اور فیس کے معاف کرانے کے ذریعہ ہو۔ باہر کی لجنہ سے اس شعبہ کے ماتحت جو رپورٹ مرکز میں آتی ہے اس میں انفرادی مساعی کا ذکر ہوتا ہے حالانکہ اجتماعی کوششوں کا ذکر ہونا چاہئے کہ ہماری لجنہ مل کراتنی رقم اکٹھی کرتی ہے کہ اس سے کئی خاندانوں کا گذارہ ہوتا ہے۔ ہر قوم کے افراد جو مدد کے محتاج ہوں ان کی مدد کی جائے تا سب کو معلوم ہو جائے کہ احمدیت میں تعصب نہیں۔

2- شعبہ تعلیم کا کام یہ ہے کہ مختلف لجنات میں تعلیم کا انتظام کرے۔ اس سے ظاہری تعلیم مراد نہیں کیونکہ اس کے لئے سکول اور کالج ہیں۔ بلکہ اس شعبہ کے ماتحت مرکز سے ایسے کورس امتحان کے لئے مقرر کئے جاتے ہیں جن میں حضرت مسیح موعود کی کتب رکھی جاتی ہیں۔ لیکن مجھے نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ امتحان میں سارے پاکستان میں سے صرف ایک سو امتحان دینے والی شامل ہوتی ہیں۔

سال میں تین دفعہ امتحان ہوتے ہیں۔ اگر آپ کوشش کریں اور ہر بہن جو اردو پڑھنا لکھنا جانتی ہے امتحانوں میں شامل ہو تو سال بھر میں دینیات کے حصول کا بہت بڑا فائدہ سب کو پہنچ سکتا ہے۔

تعلیم کے ساتھ دوسرا شعبہ تربیت کا ہے۔ اس کا ذکر خدمت خلق کے شعبہ کے ساتھ ہو چکا ہے۔ اس شعبہ کے ماتحت جہاں آپ دیگر برائیوں غیبت' جھوٹ اور عیب جوئی وغیرہ کو دور کریں وہاں بے پردگی کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بے پردگی کو دور کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے۔ آپ بے پردہ عورتوں سے کہیں کہ اگر آپ نے (-) احمدیت کو سچا سمجھ کر مانا ہے تو آپ کو پردہ بھی کرنا پڑے گا۔ بیعت کے وقت آپ یہ عہد کرتی ہیں کہ جو نیک کام آپ بتائیں گے اس پر ہم عمل کریں گی۔ تو اگر آپ (احمدیت) کو مان کر پھر پردہ ترک کرتی ہیں تو یقیناً آپ بیعت کے عہد کو توڑ رہی ہوتی ہیں۔

آپ کو علم ہے کہ رسول کریم ﷺ کی ازواج مطہرات پردہ کرتی تھیں۔ جو کہتی ہیں کہ پردہ (دینی) رکن نہیں ہے کیا وہ ایک بے بنیاد بات نہیں کہتیں۔ پس جو پردہ کو چھوڑتی ہیں وہ آنحضرت ﷺ کا انکار کرتی ہیں کیونکہ پردہ دین کا حکم ہے اس لئے وہ رسول کریم ﷺ اور مسیح موعود اور اس کے خلیفہ کی مجرم ہیں۔

بیت ہالینڈ مستورات کے چندہ سے تعمیر ہوئی ہے۔ آپ کی کوششوں اور قربانیوں کے نتیجہ میں اس دور دراز ملک میں پانچوں وقت اللہ کا نام بلند ہوتا ہے اور پانچوں نمازیں وہاں پڑھی جاتی ہیں۔ اس بیت کے اخراجات میں سے اب صرف بارہ ہزار روپیہ قرض ہم پر رہ گیا ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنی کوششوں کو جاری رکھیں اور بقیہ رقم ادا کرنے میں پوری مستعدی دکھائیں۔

وقت ختم ہوگیا ہے اس لئے باقی شعبہ جات کا ذکر کئے بغیر صرف دو باتیں کہہ کر تقریر ختم کرتی ہوں۔ آپ دوسری چیزوں پر پیسے صرف کرتی ہیں لیکن نمائش کے لئے نہیں جاتیں نمائش میں صرف مرکز کی چیزیں نہیں ہوتی بلکہ باہر کی جماعتوں کی بھی ہوتی ہیں۔ اگر آپ نمائش کو دیکھیں گی تو جو نقائص آپ کو نظر آئیں گے ان کے دور کرنے کی کوشش کی جائے گی اور آپ کار آمد چیز بھجوا سکیں گی۔

مصباح کے لئے آپ کثرت سے مضامین بھجوائیں تاکہ یہ رسالہ زیادہ سے زیادہ ترقی کرے۔ مصباح لجنہ اماء اللہ کا قومی اخبار ہے۔ اس لئے تمام ممبرات کا فرض ہے کہ اس کی قلمی ومالی مدد فرمائیں۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ رسالہ ترقی پذیر ہے۔ لیکن اکیلی مدیرہ اس کی کماحقہ ترقی کے لئے کافی نہیں۔ اس لئے سب کا تعاون ضروری ہے۔ موجودہ گرانی کے مدنظر مصباح کے اخراجات کو دیکھتے ہوئے اس کا سالانہ چندہ پانچ روپے کی بجائے چھ روپے کیا جاتا ہے۔"

(تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم ص 527)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وبیدار (ر) نذر حسین صاحب

جناب میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی

آج میاں محمد ابراہیم صاحب کی یاد میں کچھ لکھنے کی توفیق پا رہا ہوں۔ ان کی یاد کے ساتھ تعلیمی دور کی یاد کا ایک گہرا رابطہ اور تعلق ہے اور یوں عاجز راقم کو تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں اپنا تعلیمی زمانہ بھی یاد آ گیا۔ یہ 1932ء کی بات ہے جب کہ عاجز راقم دسویں جماعت کا طالب علم تھا اور میاں صاحب اس زمانہ میں نویں اور دسویں جماعت کو انگریزی پڑھانے پر مامور تھے۔ یہ زمانہ آپ کے عین شباب کا زمانہ تھا اور ان دنوں قادیان میں رومی ٹوپی پھندنے والی کا عام رواج تھا آج کل تو عام طور پر لوگ سیاہ رنگ کی جناح کیپ پہنتے ہیں ان ایام میں رومی ٹوپی کا دور دورہ تھا۔ میاں صاحب شلوار قمیص اور رومی ٹوپی پہنا کرتے تھے اور بڑے چاق و چوبند لگتے تھے۔ کچھ زیادہ عرصہ نہ گذرا تھا کہ آپ بی۔ اے کی ڈگری حاصل کرکے قادیان کے ہائی سکول میں بطور استاد فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ اس زمانہ میں B.A تک کی تعلیم بڑی اعلیٰ علمی قابلیت سمجھی جاتی تھی۔ آپ انگریزی زبان پڑھانے کا خاص ملکہ رکھتے تھے اور اپنے طالب علموں میں مقابلہ کی روح پیدا کرنا آپ کا روزمرہ تھا۔ انگریزی الفاظ کے مختلف پہلوؤں کو اپنے شاگردوں پر ظاہر کرتے۔ اسم فعل سے اسم بنانا۔ اس سے اسم صفت بنانا اور یہاں تک ہی بس نہیں بلکہ خاص الفاظ Latin adjective بنانا اور اس کا گر سکھانا آپ کا اپنا طریقہ تھا۔ اپنے شاگردوں میں مقابلہ کی فضا پیدا کرنے میں آپ کو خاص مہارت تھی مثلاً اگر کسی انگریزی لفظ کا اسم صفت پوچھتے تو کسی کو نہ آتا تو اس سے پہلے دعوت دیتے کہ کوئی بتائے اور یوں شاگردوں میں ایک جستجو کا مادہ پیدا ہوتا اور اکثر شاگرد گھر سے پڑھنے والے سبق کو اپنے طور پر پڑھ کر آتے اور اپنے آپ کو تیار رکھتے کہ جب میاں صاحب یہ دعوت دیں کہ کوئی شاگرد یعنی (any body) تو میں اٹھ کر جواب دوں اور اس طرح استاد صاحب کی خوشنودی حاصل کر سکوں۔ آپ کا یہ طریق بہت ہی پسندیدہ اور مفید ثابت ہوا کرتا تھا۔

انگریزی زبان بڑے جوش و جذبہ سے پڑھانے کا ذوق و شوق آپ کی طبیعت کا خاصہ تھا سچ تو یوں ہے کہ آپ لہرا کر انگریزی زبان پڑھایا کرتے تھے اور ہونہار شاگردوں کی دلجوئی کی خاطر کبھی یہ بھی فرماتے کہ جاؤ اور جماعت نہم کو یہ سبق پڑھاؤ۔ اس سے بھی آپ کا مقصد یہ ہوتا تھا کہ لڑکوں میں مقابلہ کی روح پیدا کی جائے اور وہ اس حکم کے انتظار میں رہیں کہ کب میاں صاحب ان کو جماعت نہم کو انگریزی پڑھانے کا حکم دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ماہ جو سبق پڑھا چکے ہوتے اس کا امتحان لیتے اور اپنے مضمون کی پوری پوری خدمت اپنی ذاتی توجہ اور تجربہ کے ساتھ کرتے۔ اور آپ کے شاگرد فیض پاتے۔

ان دنوں ہائی سکول قادیان سے ایک میگزین بھی شائع ہوتا تھا جس کے دو حصے ہوتے تھے انگریزی حصہ کے سربراہ اور نگران بھی میاں محمد ابراہیم صاحب ہی ہوا کرتے تھے۔ اس میگزین میں وہ اپنے خیالات بھی شائع کراتے اور اپنے شاگردوں کے لکھے ہوئے مضامین ضروری اصلاح کے بعد شائع کراتے۔ اس طرح بھی آپ کے مضمون میں دلچسپی برقرار رہتی اور آپ کے شاگرد دسویں جماعت ہی میں انگریزی بول چال اور تحریر و تقریر میں مہارت حاصل کر لیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ ہر ماہ سکول کے بڑے کمرہ یعنی کمرہ ہال میں انگریزی زبان میں بحث ہوا کرتی تھی جس کو "debate" کا نام دیا جاتا اس میں آپ کے شاگرد مجوزہ عنوان پر انگریزی زبان میں زبانی تقاریر کرتے اور اس بحث و مباحثہ کے منصف بعد میں اپنی آراء سے نوازتے۔ یہ ایک اور ذریعہ تھا جس کے ذریعہ انگریزی زبان کو سیکھنے اور مہارت حاصل کرنے میں مدد ملتی۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے میگزین کا اردو حصہ آپ کی نگرانی میں شائع نہیں ہوا کرتا تھا ویسے اس حصہ کو بھی آپ کی نگرانی اور رہنمائی کا شرف حاصل تھا۔ حقیقت میں آپ اس میگزین کے روح رواں تھے۔

میاں صاحب اپنے جوانی کے زمانہ میں کرکٹ کے بھی اعلیٰ کھلاڑی تھے اس زمانہ میں متحدہ ہندوستان کی کرکٹ ٹیم میں وجے۔ ہزاری۔ اور نثار جیسے مشہور کھلاڑی ہوا کرتے تھے۔ میاں صاحب نے نثار کے ساتھ کرکٹ کھیلا تھا اور گیند باز کی حیثیت سے آپ سپنر Spinner تھے۔

قادیان میں جمعہ کے روز ہائی سکول کے جنوب میں کھلے میدان میں آپ اپنے ہمجولیوں یعنی اپنی ٹیم کے ساتھ کرکٹ کھیلا کرتے تھے اور کبھی کبھی باہر کی کرکٹ ٹیموں سے بھی مقابلہ ہوتا تھا مثلاً امرتسر وغیرہ جا کر کھیلتے۔ یا وہاں کی ٹیم قادیان آ جاتی اور میاں صاحب ہی کرکٹ کے بھی روح رواں ہوتے۔ اور جوانوں کو اس کھیل سے متعارف کراتے۔

اپنے جوانی کے عہد میں نہایت چست اور پھرتیلے تھے اور بڑے ہی شستہ خیالات محسوسات کے مالک، تقسیم ملک کے بعد ربوہ میں آپ کو ہائی سکول کا ہیڈ ماسٹر ہونے کا بھی شرف حاصل ہے اور آپ نے کمال خوبی کے ساتھ اس فرض کو نبھایا۔

انگریزوں کے دور میں میٹرک کے امتحانات 10 مارچ کو شروع ہوا کرتے تھے اور نتائج 20۔ مئی کو نکلا کرتے تھے اس میں کبھی کوئی تبدیلی نہیں ہوا کرتی تھی۔ اس لحاظ سے 33-1932ء کے سال کی میٹرک کی کلاس کا یکم مارچ 1933ء تعلیمی دن آخری دن تھا اس کے بعد Free ہونا تھا اور 10۔ مارچ کو امتحانات شروع تھے ان دنوں میٹرک کا امتحان بھی پنجاب یونیورسٹی کی زیر نگرانی ہوا کرتا تھا اور اس کی بڑی اہمیت تھی۔

میاں صاحب طلبا کو آخری نصائح اور امتحان دینے کے طریق کار سے آگاہ کرتے اور اپنی قیمتی نصائح سے نوازتے آپ اس بات پر خصوصی زور دیتے کہ امتحانی پرچہ کو پہلے غور سے پڑھا جائے اور جو سوال اچھی طرح آتا ہو اس کو پہلے صفحات پر نہایت صفائی اور خوبصورتی کے ساتھ حل کیا جائے۔ اس طرح ممتحن پر اچھا اثر پڑتا ہے اور وہ اچھے نمبر دیتا ہے۔

تقسیم ملک کے بعد بھی آپ محکمہ تعلیم سے منسلک رہے۔ پہلے کچھ عرصہ چنیوٹ میں ہائی سکول اور بعد میں ربوہ میں کلاسیں شروع ہوئیں۔ اور میاں صاحب بطور انگریزی استاد اپنے فرائض انجام دیتے رہے اور بہت عرصہ ہائی سکول کی ہیڈ ماسٹری بھی کی ریٹائر ہونے کے بعد آپ امریکہ گئے اور وہاں تربیتی کام 10 سال تک کئے اور اپنے لئے بہت سا ثواب کمایا۔ امریکہ سے واپسی کے بعد ربوہ میں قیام فرمایا اور دارالعلوم میں آپ کا ذاتی مکان "مہر منزل" ہے وہاں رہے۔ آپ انگریزی اخبار شروع شروع میں پاکستان ٹائمز اور بعد میں فرنٹیر پوسٹ پڑھا کرتے تھے اور اکثر آپ کے خطوط ان دونوں اخباروں میں انگریزی زبان میں شائع ہوا کرتے تھے۔ اور بہت لوگ آپ کے خطوط پڑھ کر فیض اٹھاتے اور ساتھ ہی خط بھی آپ نہایت شستہ اور برجستہ زبان لکھا کرتے اور ان خطوط کو پڑھ کر یہی گمان ہوتا کہ لکھنے والا کوئی پختہ کار عالم ہے۔ ہر فقرہ اور ہر لفظ سے آپ کے انگریزی علم کے شگوفے پھوٹتے تھے اور علمی دنیا آپ کے ان خطوط سے عرصہ دراز تک فیض پاتی رہی۔

آپ نے اپنی خودنوشت سوانح عمری بھی شائع کی۔ عاجز راقم کو بھی ایک کاپی از راہ شفقت عطا کی۔ عاجز راقم کے انگریزی خطوط نثر اور انگریزی نظم کی صورت میں فرنٹیر پوسٹ لاہور میں شائع ہوتے رہے جن کو پڑھ کر میاں صاحب اکثر اوقات حوصلہ افزائی کی غرض سے بذریعہ ڈاک اپنے ریمارکس لکھ دیتے۔ اور ضروری اصلاح بھی فرماتے۔

آپ نے دینی خدمت بھی ساری عمر ہی کی اور حضرت مسیح موعود کے خاندان کے بعض افراد کو پڑھانے کا بھی آپ کو شرف حاصل رہا۔

علمی دنیا میں آپ کا نام ہمیشہ یاد رہے گا۔ اور لوگ آپ کی بات اور آپ کے طریق کار سے دائمی فیض حاصل کرتے رہیں گے۔

میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے آپ کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کے لواحقین کو اس عظیم صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق و طاقت بخشے۔ (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ : مبارک محمود صاحب

تنزانیہ میں ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات

مورخہ 24۔ ستمبر 1999ء بروز جمعۃ المبارک جماعت احمدیہ تنزانیہ کی ذیلی تنظیموں، خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے سالانہ اجتماعات دارالسلام شہر میں منعقد ہوئے۔ امسال پہلی دفعہ یہ اجتماعات شہر کے وسیع و عریض مرکز میں واقع ایک پارک میں منعقد ہوئے جس کو خدام، اطفال اور انصار نے وقار عمل کے ذریعہ اجتماع کے لئے تیار کیا اور خیمے نصب کئے۔

استقبال و رجسٹریشن

اجتماعات سے تین دن قبل ہی استقبال اور رجسٹریشن کے شعبے نے کام شروع کر دیا تھا۔ ہر ممبر کو باقاعدہ کارڈ جاری کیا گیا۔ ہر تنظیم نے اپنی علیحدہ رجسٹریشن کی۔ اجتماعات میں شرکت کے لئے احباب سپیشل بسوں، ٹرکوں اور گاڑیوں پر آئے جن میں نومبایعین کی بھی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔

24 ستمبر بروز جمعہ صبح نو بجے متعلقہ تنظیموں کے صدران نے اپنے علیحدہ علیحدہ اجتماع گاہ میں ایک ہی وقت میں اپنے اجتماع کا افتتاح کیا جس کے بعد علمی و تربیتی مقابلے ہوئے۔ جن میں خاص طور پر مقابلہ تلاوت قرآن کریم، حفظ ادعیۃ القرآن، حفظ ادعیۃ الرسول، تقریر، نظم اور عام دینی معلومات کے مقابلے قابل ذکر ہیں۔

دوپہر ایک بجے خطبہ جمعہ میں مکرم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مشنری انچارج نے تنظیموں کا تعارف اور تاریخ بتائی اور ممبران کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف احسن رنگ میں توجہ دلائی۔

بعد نماز جمعہ تنظیموں کے اپنے اپنے ورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں سب نے بہت ہی جوش و خروش سے حصہ لیا۔ ان میں قابل ذکر انصار کی دو ٹیموں کے مابین رسہ کشی کا مقابلہ رہا جس سے حاضرین نے بہت لطف اٹھایا۔

خدام کے مقابلوں میں سب سے اہم مقابلہ فٹ بال کا تھا جس میں نومبایعین کی دو ٹیمیں اول اور دوئم رہیں۔

تمام اجتماعات کی اختتامی تقریب شام 6 بجے منعقد ہوئی۔ جس میں مکرم امیر و مشنری انچارج صاحب نے حوصلہ افزائی کرتے ہوئے مقابلوں میں پوزیشن لینے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور خطاب کیا بعد ازاں دعا سے اجتماع اختتام پذیر ہوئے۔

بک اسٹال

امسال پہلی مرتبہ اجتماعات کے موقعہ پر بک

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زراعت کالم

سید ظہور احمد شاہ

کاشت کاری میں پی ایچ کی اہمیت

زمین میں تیزابیت یا اساسیت کے اوصاف پائے جاتے ہیں۔ اس کو سائنس کی زبان میں "پی۔ ایچ" کہا جاتا ہے۔ یہ 14 درجوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ سات نقطہ اعتدال ہے۔ سات سے نیچے تک تیزابیت بتدریج بڑھتی چلی جاتی ہے جبکہ سات سے اوپر کی طرف 14 درجے تک اساسیت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ فصلوں کی صحیح نشوونما کے لئے تھوڑے فرق کے علاوہ اعتدالی نقطہ یعنی سات پر زمین کا "پی۔ ایچ" ہونا ازحد ضروری ہے۔ زراعت کے عمل میں یہ بات بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ اس کی طرف توجہ کئے بغیر اگر فصلوں کی کاشت کا عمل کیا جائے تو باوجود بقیہ سب عوامل مثلاً زمین کی تیاری، اچھا بیج، وافر پانی، جڑی بوٹیوں کی تلفی غرضیکہ ہر قسم کا عمل وہ اثر نہیں دکھا سکتا جو صحیح "پی۔ ایچ" رکھنے والی زمین سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے یہ ازحد ضروری ہے کہ کاشت سے پہلے زمین کا تجزیہ کسی لیبارٹری سے کروایا جائے اور معلوم کیا جائے کہ آپ کی زمین کی "پی۔ ایچ" کیا ہے اور اسی کے نتیجہ میں یہ فیصلہ کیا جائے کہ اس زمین میں کون سی فصل کاشت کی جانی چاہئے یا اگر آپ اپنی پسند کی فصل کاشت کرنے پر مصر ہوں تو پھر زمین کی تیزابیت یا اساسیت کو مختلف ذرائع سے کم یا زیادہ کرنے کی کوشش کی جائے اور جب اس میں کامیاب ہو جائیں تو پھر اس فصل کو جو آپ کاشت کرنا چاہتے ہیں بویا جائے۔ مختلف فصلوں کی اعلیٰ پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہترین (Optimum) "پی ایچ" کچھ اس طرح ہیں۔

1 کپاس مکئی 5ء5 سے 5ء7 تک
2 گندم چاول 0ء6 سے 5ء7 تک
3 کماد 5ء5 سے 5ء6 تک
4 سویابین سرسوں 0ء6 سے 0ء7 تک
5 سبزیات 5ء5 سے 5ء7 تک

ہر قسم کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین کی پی ایچ یا زمینی تعامل 5ء6 ہونا چاہئے لیکن ہماری زمینیں اکثر کلر اٹھے خواص کی حامل ہیں اور زمینی تعامل یعنی پی۔ ایچ عام طور پر 5ء7 سے زیادہ ہے۔ زرعی سائنس دانوں نے معلوم کیا ہے کہ زمینی تعامل 5ء7 سے 4ء8 تک ہو تو پودوں کو زمین سے فاسفورس کے حاصل کرنے میں دشواری آتی ہے۔ اسی طرح اسی صورت حال میں دیگر غذائی اجزاء مثلاً لوہا، تانبا، مینگنیز اور جست کا حصول بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگر آپ کی زمین کا تعامل (پی۔ ایچ) درست نہ ہوگا تو نہ صحت مند فصل اور نہ ہی مطلوبہ پیداوار حاصل ہو سکے گی۔

ہمارے کاشت کار کیمیائی کھادوں کے استعمال میں بھی اس بات کا خیال نہیں رکھتے کہ زمینوں کے تعامل کے مطابق کھاد استعمال کی جائے۔ عام طور پر ڈی۔ اے پی اور یوریا کا استعمال کیا جاتا ہے حالانکہ ڈی۔ اے۔ پی کا تعامل 9 درجے اور یوریا کا تعامل 8 درجے ہے۔ جن زمینوں کا تعامل پہلے ہی نقطہ اعتدال سے زیادہ ہے ان میں ان دونوں کا استعمال کرنا کسی طرح مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے ایسی زمینوں میں سپر فاسفیٹ، نائٹروفاس، امونیم سلفیٹ اور امونیم نائٹریٹ استعمال کی جانی چاہئے لیکن اس کی طرف بہت کم توجہ دی جاتی ہے جبکہ یہ صحیح پیداوار حاصل کرنے کے لئے بنیادی بات ہے۔ اوپر دی گئی کھادوں کا تعامل (پی ایچ) مندرجہ ذیل گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔

کیمیائی کھاد	تعامل یا پی ایچ
1 سپر فاسفیٹ	2
2 نائٹروفاس	4
3 امونیم سلفیٹ	6
4 امونیم نائٹریٹ	6
5 ڈی اے پی	9
6 یوریا	10

پی۔ ایچ یا تعامل کو مختلف عملوں سے کم کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ کلر اٹھی زمینوں میں سب سے پہلے پانی کھڑا کیا جانا چاہئے۔ اور اس عمل کے بعد ایسی فصلیں کاشت کی جانی چاہئیں جو زیادہ پانی برداشت کر سکیں جیسے فصل خریف میں چاول اور موسم ربیع میں برسیم۔

جپسم زمین میں ڈالنے سے بھی زمین کی تیزابیت بڑھ جاتی ہے اس لئے جپسم کلر اٹھی زمینوں کی اصلاح کے لئے بہترین ہے۔ آپ کی زمین کس قدر کلر اٹھی ہے اور اس میں کس قدر جپسم کی ضرورت ہے اس کا اندازہ کسی زرعی لیبارٹری میں زمین کا نمونہ بھیج کر معلوم کیا جا سکتا ہے۔

گندھک کے تیزاب کو بھی اسی سلسلے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کی قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے جپسم کو ہی ترجیح دینی چاہئے۔

کلر اٹھی زمینوں کی اصلاح کے سلسلے میں کیمیائی کھادوں کا صحیح انتخاب بھی فائدہ مند ہوتا ہے۔ تیزابی کھادیں زمین کی زرخیزی بحال کرنے کے ساتھ ساتھ تعامل (پی۔ ایچ) کو بھی کم کرتی ہیں ایسی کھادیں، امونیم سلفیٹ، سپر فاسفیٹ، ٹرپل سپر فاسفیٹ نائٹروفاس اور امونیم نائٹریٹ ہیں۔

زمین میں نامیاتی مادے کا لگاتار استعمال تعامل (پی۔ ایچ) کو کم کرتا ہے۔ نامیاتی مادے میں جانوروں کا فضلہ، سبز کھادیں فصلوں کی باقیات وغیرہ شامل ہیں۔ جانوروں کے فضلے کی صورت میں اس کی مقدار 15 سے بیس ٹن فی ایکڑ ہونی چاہئے۔ مگر کم مقدار بھی اسی حساب سے اپنا اثر ضرور دکھلائے گی اس لئے جتنی مقدار بھی میسر ہو ضرور کھیتوں میں ڈالنی چاہئے۔ سبز کھاد کے لئے جنتر، گوارا، سینبجی، برسیم وغیرہ موزوں ہیں۔ زمین میں ایک سال جانوروں کی کھاد اور اگلے سال سبز کھاد استعمال کی جانی چاہئے اور دونوں اقسام کی کھادیں فصل کی کاشت سے تقریباً ایک ماہ پہلے زمین میں ڈال کر اچھی طرح ملا دینی چاہئیں۔

ان تمام امور سے واضح ہے کہ سب سے پہلا عمل جو کاشت کاری کے سلسلے میں ضروری ہے وہ زمینی تعامل (پی۔ ایچ) کا تعین اور پھر اس کو ہر فصل کی ضرورت کے مطابق کم یا زیادہ کرنے کی کوشش ہے۔ اس کے بغیر آپ کی تمام کوششیں صحیح نتائج نہیں دے سکیں گی اس لئے اس کی اہمیت کو سمجھنا کاشت کار کے لئے ازحد ضروری ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32426 میں عمران احمد ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/5 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عمران احمد 5/5 دارالیمن ربوہ گواہ شد نمبر1 ناصر احمد بھلی وصیت نمبر 26795 گواہ شد نمبر2 بشارت احمد مسل 32425 برادر موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32427 میں اظہر احمد ولد نذیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5/5 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-8-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اظہر احمد 5/5 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 خلیفہ صباح الدین وصیت نمبر 20811 گواہ شد نمبر2 بشارت احمد مسل نمبر 32425۔

مسل نمبر 32428 میں زبیدہ بیگم زوجہ بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1944ء ساکن 2/10 دارالنصر غربی الف ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر۔/500 روپے وصول شدہ۔ 2۔ زیور طلائی وزنی ساڑھے ایک سو سولہ گرام مالیتی۔/51260 روپے۔ 3۔ قومی بچت ربوہ میں۔/300000 روپے ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3900 روپے ماہوار بصورت منافع از بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زبیدہ بیگم 2/10 دارالنصر غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر1 بشارت احمد صابر وصیت نمبر 27673 گواہ شد نمبر2 عبدالغفور

بقیہ صفحہ 5

سٹال لگایا گیا جس میں دینی کتب، تصاویر اور سواحیلی زبان میں جماعت کا اخبار "Mapenzi ya Mungu" بھی دستیاب تھا۔ دعوت الی اللہ کے شوقین خدام نے ایک نئی کتاب دعوت الی اللہ کے گر (Silaha Za Mahubiri) بہت ہی شوق سے خریدی۔

فوڈ اسٹال

ان اجتماعات کے لئے خدام کی طرف سے پہلی بار فوڈ اسٹال بھی لگایا گیا تھا جس میں نہایت ہی مناسب قیمت پر کھانے پینے کی چیزیں مہیا تھیں۔

الحمد للہ ذیلی تنظیموں کے یہ اجتماعات بہت ہی کامیاب رہے۔ ممبران نے ان اجتماعات سے بہت کچھ سیکھا اور بہت ہی پیاری یادوں اور ترقی ایمان و جذبہ خدمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 29۔ اکتوبر 99ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

تقریب رخصتانہ

○ محترمہ فریحہ داؤد صاحبہ بنت مکرم داؤد احمد صاحب سولنگی گوجرانوالہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 7۔ نومبر 1999ء بروز اتوار گوجرانوالہ میں بعد نماز عشاء ہمراہ مکرم رانا منظور احمد صاحب ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور / محاسب جماعت احمدیہ لاہور کے ساتھ ہوئی۔ عزیز و اقارب کے علاوہ احباب جماعت گوجرانوالہ نے بھی شرکت کی۔ رخصتانہ پر مکرم عبدالقدیر صاحب قمر مربی ضلع گوجرانوالہ نے دعا کروائی۔

مورخہ 8۔نومبر 1999ء کو تاج محل شادی ہال فیروز پور روڈ لاہور میں بعد نماز مغرب ولیمہ منعقد ہوا۔ جس میں دیگر احباب جماعت عزیز و اقارب کے علاوہ مکرم میجر (ر) عبداللطیف صاحب قائم مقام امیر جماعت احمدیہ لاہور شہرو ضلع نے بھی شرکت فرمائی۔ اور بعد میں دعا کروائی۔ محترمہ فریحہ داؤد صاحبہ مکرم نصیر احمد صاحب سولنگی گوجرانوالہ کی پوتی اور مکرم ملک محمد اکرم صاحب کی نواسی ہیں۔ اس طرح مکرم رانا منظور احمد صاحب مکرم رانا محمد یعقوب صاحب فیروز پوری کا پوتا اور مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب لنگروال حال پتو کی ضلع قصور کا نواسہ اور مکرم مرزا دین محمد صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ کا پڑنواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین اور سلسلہ کے لئے مبارک کرے اور مبشرات حسنہ بنائے۔ آمین

گمشدہ ضروری

کاغذات

○ کسی دوست کے کچھ ضروری کاغذات بشمول شناختی کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس کہیں گر گئے ہیں۔ جن صاحب کو ملیں دفتر صدر عمومی میں پہنچادیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم صوبیدار میجر (ر) محمد حنیف صاحب سابق نگران تعمیرات صدر انجمن احمدیہ ربوہ قریباً چار سال سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ چار دفعہ ہارٹ اٹیک ہو چکا ہے دمہ کی بھی بہت تکلیف ہے۔ گھٹنے اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔

اسی طرح ان کی اہلیہ محترمہ بھی بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم منشاد احمد نیر صاحب فیصل ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ امتہ الرحیم صاحبہ شوگر اور ٹی بی کی بیماری میں مبتلا ہیں اور عرصہ ایک ماہ سے جرمنی میں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب کارکن ادارہ الفضل شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام سے انکی صحت اور کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ مختاراں بیگم صاحبہ اہلیہ جمال دین صاحب مرحوم آف راہوالی ضلع گوجرانوالہ مورخہ 99-11-9 کو وفات پا گئی ہیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بعد از نماز عصر بیت المہدی میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم نصراللہ خان ناصر صاحب ایڈیٹر "انصاراللہ" ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر (کیپٹن ریٹائرڈ) عبدالشکور چوہدری (ابن ڈاکٹر عبداللطیف صاحب) سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کا دائیں پھیپھڑے اور دل کے درمیان واقع ٹیومر کا آپریشن مورخہ 16۔نومبر کو نیشنل ہسپتال لاہور میں ہوا تھا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف آپریشن کامیاب نہ ہو سکنے کے باعث جانبر نہ ہو سکے اسی روز 6 بجے مولائے حقیقی سے جاملے۔ مرحوم کی عمر 55 سال تھی۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کا جسد خاکی مورخہ 17۔نومبر بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے پڑھایا۔ اور قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ مرحوم نے دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ بڑے مخلص فدائی اور مخیر دوست تھے۔ آپ مکرم مولوی عبدالقدوس خاں (ابن محترم محمد الیاس خان صاحب) آف پشاور کے داماد تھے۔ احباب سے مرحوم کے لئے بلندی درجات اور اہل و عیال اور لواحقین کے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

ہے۔ عزیزہ نے اس سال 1987 نمبر حاصل کر کے یونیورسٹی کا سابقہ ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ اس سے پہلے 1905 نمبروں کا ریکارڈ تھا۔ عزیزہ نے یہ بھی ریکارڈ قائم کیا ہے کہ وہ آنرز کے مسلسل تینوں سال اول آتی رہی ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں مولا کریم اپنے فضل و کرم سے عزیزہ کی یہ کامیابی اس کی مزید آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت کرے۔ آمین

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاک بھارت تعلقات بگڑ جانے کی دھمکی

بھارت کے سابق وزیر اعظم آئی کے گجرال نے دھمکی دی ہے کہ اگر نواز شریف کو پھانسی ہوئی تو پاک بھارت تعلقات بگڑ جائیں گے۔ بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے کہا کہ میں اب بھی نواز شریف کو وزیر اعظم سمجھتا ہوں۔ غیر نمائندہ حکومت کا نہ تو ریفرنڈم قبول کریں گے نہ مذاکرات کریں گے۔ نواز شریف کو مزید مشکلات سے دوچار نہیں کرنا چاہتا۔ آئی کے گجرال نے کہا کہ پاکستان عالمی برادری میں تنہا ہو کر رہ جائے گا۔ جمہوریت کی خرابیاں جمہوری طریقے سے ہی دور ہو سکتی ہیں۔ فوجی انقلاب کو کسی ملک کا اندرونی معاملہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔

ایران نے افغانستان سرحد کھول دی

اقوام متحدہ کی طرف سے پابندیوں کے نفاذ کے بعد ایران نے افغانستان کے ساتھ ملنے والی اپنی سرحد کھول دی ہے۔ ایرانی وزارت تجارت نے اعلان کیا ہے کہ ایران افغانستان سے گندم، گھی، چاول اور دوسری غذائی اجناس کی تجارت کرے گا۔ طالبان نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران نے جواں مردی کا ثبوت دیا ہے۔ ایران افغان دوستی کا مستقبل روشن ہے دونوں فریقوں نے پانچ سال تک سرحد بند نہ کرنے کی یقین دہانی کرادی ہے۔

بھارت امریکہ مذاکرات ناکام

سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کے معاملے میں بھارت امریکہ مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں بھارت نے کہا ہے کہ اس معاہدے پر قومی اتفاق رائے کے بغیر دستخط نہیں کریں گے۔ لندن میں امریکی نائب وزیر خارجہ ٹالبوٹ اور بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ کی ملاقات میں دونوں ممالک نے علاقائی اور عالمی سطح پر پیش رفت کا جائزہ لیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ مذاکرات کا مقصد وسیع البنیاد تعلقات کے لئے بنیاد فراہم کرنا تھا۔

روسی صدر نے مغرب کی تنقید مسترد کر دی

چیچنیا پر جارحیت کے معاملے میں روس کے صدر بورس یلسن نے مغربی ممالک کی تنقید مسترد کر دی ہے استنبول میں یورپی سلامتی کے دو روزہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے روسی صدر نے کہا کہ اہل مغرب کو چیچنیا کے معاملے میں روس پر تنقید کا کوئی حق نہیں۔

اسامہ بن لادن پر الزام

مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ ریاست میں مجاہدین کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے پیچھے اسامہ بن لادن کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال کے آغاز میں بلدیاتی الیکشن ہوں گے۔ ریاست کی اندرونی خود مختاری کے لئے دباؤ ڈالیں گے۔

نہ جھکیں گے نہ مفاہمت ہوگی

افغانستان کے سربراہ ملا عمر نے کہا ہے کہ ہم کسی دباؤ کے آگے نہ جھکیں گے اور نہ اسلامی قوانین پر مفاہمت ہوگی۔ ہمیں مجبور کیا گیا تو ہر مسئلے سے نبٹنے کے لئے جواب دیں گے۔ خواہ وہ کتنا ہی کمزور یا طاقتور کیوں نہ ہو۔ ہمارا ہر قدم اسلامی شریعت کے مطابق ہوگا۔ یہ بات ہر کسی کو ہم سے معاہدے کے وقت یاد رکھنی چاہئے۔

امریکی بچوں کے شوق

ایک سروے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکی بچے روزانہ ساڑھے پانچ گھنٹے ٹی' وی موسیقی' انٹرنیٹ اور کمپیوٹر پر خرچ کرتے ہیں۔ 18 سال سے کم عمر بچے ایک ہفتے میں 38 گھنٹے میڈیا کو استعمال کرنے میں گزارتے ہیں یہ وقت ایک مکمل ملازمت کے وقت کے برابر ہے۔

آچے میں ریفرنڈم کی تجویز مسترد

انڈونیشیا کی پارلیمنٹ نے صدر عبدالرحمٰن واحد کی آچے میں ریفرنڈم کرانے کی تجویز مسترد کر دی ہے۔ اور اس تجویز کی مذمت کی ہے۔ پارلیمنٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انڈونیشیا کے صدر نے کہا کہ انہیں پارلیمنٹ کے سپیکر نے بتایا ہے کہ پارلیمنٹ نے یہ تجویز مسترد کر دی ہے۔

گروزنی ویران ہو گیا

چیچنیا کا دارالحکومت گروزنی مکمل طور پر ویران ہو کر رہ گیا ہے۔ روسی فوج نے ایک اور شہر جاموت پر قبضہ کر لیا ہے۔

سری لنکا میں باغیوں کی مزید کامیابیاں

سری لنکا میں باغیوں نے دو مزید اہم علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ باغیوں کے ساتھ لڑائی میں فوج کو شدید جانی و مالی نقصان ہوا۔ ماہ رواں میں باغیوں کی یہ مسلسل بارھویں کامیابی ہے۔ پالم پدی کا فوج کے ہاتھ سے نکل جانا صدر چندریکا کے لئے بدشگونی ثابت ہو سکتا ہے۔

امریکہ کا میزائل ڈیفنس سسٹم ناکام

امریکہ کے فوجی ماہرین نے میزائل ڈیفنس سسٹم کو ناکام قرار دے دیا ہے۔ نیشنل میزائل ڈیفنس میں تیکنیکی کمزوریاں ہیں۔ سسٹم کے کنٹرول اور ذمہ داری نے مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ میزائل گاڑی میں تھرتھراہٹ کو برداشت کرنے کی صلاحیت کم ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 19 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 14 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 20۔ نومبر۔ غروب آفتاب۔ 5-09
اتوار 21۔ نومبر۔ طلوع فجر۔ 5-14
اتوار 21۔ نومبر۔ طلوع آفتاب۔ 6-39

مزید نادھندگان گرفتار کرلئے گئے

ڈیفالٹرز اور کرپٹ افراد کی گرفتاری کے دوسرے مرحلے میں گزشتہ روز دو ممتاز صنعتکاروں کو پکڑ لیا گیا۔ گرفتار ہونے والوں میں ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن کے سابق چیئرمین ارب پتی تاجر صنعتکار انوار ٹاٹا جو کاٹن کنگ کے نام سے شہرت یافتہ ہیں' بھی شامل ہیں۔ وہ سنگاپور فرار ہونے کے لئے ایئرپورٹ پر پہنچے تو حساس اداروں نے ایئرپورٹ سے ہی گرفتار کرلیا۔ کواپریٹو کے دو کروڑ کے نادھندہ ٹی جے گارمنٹس کے مالک کو بھی دھرلیا گیا۔ لیکویڈیشن بورڈ نے چھاپہ مار کر گلبرگ سے میاں فضل کو پکڑ لیا۔ سینیٹر گلزار اور صنعتکار عزیزالحق پکڑے نہ جاسکے۔ مسلم لیگ کے ترجمان نے کہا ہے کہ نواز شریف نادھندہ نہیں ہیں سیاست میں آنے کے بعد اتفاق فاؤنڈری سے علیحدگی اختیار کرلی تھی۔

طیارہ کیس میں ملزمان کے بیانات

طیارہ کیس میں ملزمان نے بیان دیتے ہوئے کیس کے مختلف مراحل بیان کئے۔ پائلٹ نے بیان دیا کہ لینڈنگ سے روکا گیا ہے۔ سابق ڈی آئی جی نے بتایا کہ آئی جی نے "ٹیک اوور" کا حکم دیا۔ ٹریفک آفیسر نے بتایا کہ ونگ کمانڈر فاروق کے حکم پر ایئر بیس بند کردیئے گئے۔ پائلٹ نے بتایا کہ پہلے تھوڑا انتظار کرنے کو کہا گیا۔ پھر نواب شاہ جانے کو کہا گیا اور آخر میں کراچی اترنے کی اجازت ملی۔ ریڈار کنٹرولر نے بیان میں کہا کہ پائلٹ کو طیارہ' ممبئی یا مسقط لے جانے کا پیغام دینے کے لئے کہا گیا۔ فیول کم ہونے پر پہلے نواب شاہ بھیجا چارمنٹ کے بعد پیغام ملا کہ کراچی میں اتر جاؤ۔ آج وکلائے صفائی نے گواہوں پر جرح کی۔

چار روپوش گرفتار

قانون نافذ کرنے والے اداروں نے چار روپوش نادھندگان چوہدری ذوالفقار سابق ایم این اے میاں وقار پگانوالہ' نجکاری کمیشن کے سابق چیئرمین سید نوید قمر اور آغا شہاب الدین کو گرفتار کرلیا۔

13 نادھندگان فرش پر سوئے

لاہور سے پکڑے جانے والے 13۔ نادھندگان کو تھانے میں فرش پر سلایا گیا۔ دال روٹی کھانے کو دی گئی۔

گرفتاریوں سے عوام کی خوشی

عالمی ذرائع ابلاغ نے بتایا ہے کہ نادھندگان کی گرفتاری سے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سیاستدانوں کی گرفتاریوں سے عوام نے کوئی بے چینی محسوس نہیں کی۔ چھاپے انتہائی کامیاب رہے۔ فوج اور پولیس نے بڑے منظم انداز میں بڑے بڑے تاجروں اور سیاستدانوں کو گرفتار کیا۔

38 گاڑیاں قبضے میں لے لی گئیں

حبیب بینک نے نادھندگان کی 38 گاڑیاں قبضے میں لے لی ہیں۔ 22 نومبر کو ان گاڑیوں کی نیلامی ہوگی۔ محکمہ انکم ٹیکس نے بھی پانچ نادھندگان کی گاڑیاں قبضہ میں لی ہیں۔

ملک کی نیک نامی کو بٹہ لگے گا

سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مجھے اشتہاری قرار دینے سے ملک کی نیک نامی کو بٹہ لگے گا۔ تعجب ہے کہ احتساب بیورو نے مجھے یکطرفہ طور پر اشتہاری قرار دے دیا۔ میرا نام نادھندگان کی فہرست میں شامل نہیں نہ مجھے کوئی نوٹس ملا ہے۔ اگر کوئی نوٹس ملا تو آئندہ کا لائحہ عمل طے کروں گی۔

نواز شریف کراچی منتقل

نواز شریف کو کراچی منتقل کرکے پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ مطلوبہ حفاظتی انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے انہیں عدالت میں پیش نہیں کیا جاسکا۔ نواز شریف کو ملیرکینٹ میں فوج کے سخت پہرے میں رکھا گیا ہے۔

حسن نواز کا کلنٹن کو خط

سابق وزیر اعظم نواز شریف کے بیٹے حسن نواز نے امریکہ کے صدر کلنٹن کو خط لکھا ہے کہ نواز شریف کی جان بچائیں۔ مقدمے کی کارروائی کے لئے بین الاقوامی مبصرین کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔

اللہ شافی ٹانسلز و گلے کا علاج اللہ شافی
بچوں اور بڑوں کے حلق، ٹانسلز، نرم تالو کے غدود کی سوزش و درد کا موثر اور آموزدہ علاج
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گول بازار ربوہ فون۔ 212399

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
کراچی میں اعلیٰ زیورات
خریدنے کے لیے معروف نام
الرّحیم جیولرز حیدری
اور
الرّحیم نمبر جیولرز حیدری
اور اب
الرّحیم
سیون سٹار جیولرز
مین کلفٹن روڈ
مہران شاپنگ سینٹر
کہکشاں بلاک نمبر 8
کلفٹن کراچی
فون 0231-664 - 5874164